مرکز مطالعات اسلامی پاکستان

توہینِ صحابہؓ
مجرم کون؟
محققِ دوراں علامہ آفتاب حسین جوادی حفظہ اللہ
مرکز مطالعات اسلامی پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کی عظمت اور تقدس کبھی بھی مسلمانوں کے درمیان متنازعہ مسئلہ نہیں رہا لیکن بدقسمتی سے اسے تاریخ اسلام کے ہر دور میں مسلمانوں کے ایک طبقے کے خلاف انتقامی کاروائیوں کے جواز کے طور پر اٹھایا جاتا رہا ہے۔ بنو امیہ کے حکمران اور سلاطین اس مسئلے کے خالق تھے اور انہوں نے ہی اسے سب سے زیادہ استعمال بھی کیا چنانچہ امام اہل سنت عبدالرحمٰن ابن جوزی نے اپنی شہرہ آفاق کتاب "المنتظم فی تاریخ الامم" میں بھی یہی تحریر کیا ہے۔

كانت الحكومة اذا ارادت ان تعاقب شيعيا لمذهبه لم تذكر اسم على رضى اللّٰه تعالٰى عنه بل يجعل سبب العقوبة انه شتم فلانا" و فلانا"

"حکومت جب کسی شیعہ کو اس کے مذہب کی وجہ سے سزا دینے کا ارادہ کرتی تھی تو حضرت علی علیہ السلام کا نام لینے کی بجائے سزا دینے کا سبب یہ بیان کیا جاتا تھا کہ یہ شخص فلاں فلاں صحابی پر سب و شتم کرتا ہے"

(الصحابہ فی نظر الشیعہ صفحہ ۶۲ طبع مصر)

آج بھی اسی مسئلے کی آڑ میں وطن عزیز پاکستان میں قتل و غارت گری کا بازار گرم کیا گیا ہے اور بے گناہ مسلمانوں کے خون ناحق کی ندیاں بہائی جا رہی ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ایک مخصوص گروہ عظمت صحابہ کے نام پر فتنہ پروری اور دہشت گردی کی ظالمانہ کاروائیوں میں ملوث ہے۔ لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اسی مخصوص گروہ سے تعلق رکھنے والے مصنّفین نے تین جلیل القدر صحابہ کرامؓ یعنی حضرت عمرو ابن الحمق الخزاعی ، حضرت عبدالرحمٰن بن عدیس البلوی اور حضرت جہجاہ بن قیس غفاری رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کی شان میں بہت بڑی جسارت اور گستاخی کی ہے۔ ان میں سے دو صحابیوں کو بیعت رضوان میں شامل ہونے کا بھی شرف حاصل ہے۔ اور ان کے بارے میں "ملعون" ، "لعین" اور "بدبخت" ایسے

گستاخانہ الفاظ استعمال کرکے ان کی توہین کا ارتکاب کیا گیا ہے ان میں سے بعض کی نشاندہی کی جاتی ہے تاکہ ان کی کتابوں کو ضبط کرکے ان کے مصنفین کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے اور جن کتابوں میں مندرجہ بالا صحابہ کرامؓ کی توہین کی گئی ہے ان کی فہرست بمعہ گستاخانہ عبارت، جلد و صفحات پیش خدمت ہے۔

" اس (عمرو بن الحمق الخزاعیؓ) کا حشر ملاحظہ ہو، حضرت معاویہ نے اسے قتل کرنے کے لئے طلب کیا یہ بھاگ کر ایک غار میں چھپ گیا لوگوں نے اس کا تعاقب اور تجسّس کرکے اسے غار میں جا پکڑا اور اس کا سر کاٹ کر حضرت معاویہ کی خدمت میں پیش کر دیا"۔

"یہ (عبدالرحمٰن بن عدیسؓ) مصری غنڈوں کے ایک گروہ کا امیر تھا اسی لعین نے حضرت نائلہ کو گالیاں دی تھیں۔ ایک بدو نے بڑھ کر اس ملعون (عبدالرحمٰن بن عدیسؓ) کو قتل کر دیا"۔

" اس بدبخت (جھجاہ بن قیس غفاریؓ) نے جمعہ کے دن جبکہ امام (حضرت عثمانؓ ) خطبہ دے رہے تھے آپ کے ہاتھ سے عصا چھین کر توڑ دیا تھا"۔

(۱) شہادت ذی النورین مولف نورالحسن شاہ بخاری صفحہ ۳۹۹ و صفحہ ۴۰۱ ناشر دارالتصنیف والاشاعت محلہ قدیر آباد ملتان سن طباعت ندارد

(۲) حضرت عثمان ذی النورین مولف معراج الحق عثمانی صفحہ ۳۱۲، ۳۱۳ ناشر دارالاشاعت اردو بازار کراچی نمبر۱ سن طباعت اول ۱۴۱۳ھ

(۳) سیدنا عثمان شخصیت و کردار مولف حکیم محمود احمد ظفر سیالکوٹی جلد ۲ صفحہ ۳۴ و صفحہ ۴۱ ناشر کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان سن طباعت ۱۹۹۱ء

" یہ (حضرت عمرو بن الحمقؓ) محمد بن ابی بکرؓ کے ساتھ دیوار پھاند کر حضرت امام عثمانؓ کے قتل کرنے والوں میں امام مظلوم کے جسم اطہر پر کود رہا تھا.... اس ملعون کا حشر ملاحظہ ہو"۔

"یہ (حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عدیس) مصری غنڈوں کے ایک گروہ کا امیر تھا اسی لعین نے حضرت نائلہ کو گالیاں دی تھیں۔ حمص کے قریب جبل جلیل میں ایک بدو نے.... بڑھ کر اس ملعون (حضرت عبدالرحمٰن بن عدیسؓ) کو قتل کر دیا"

اس بدبخت (حضرت جہجاہ غفاریؓ) نے جمعہ کے دن جبکہ حضرت امام (عثمانؓ) خطبہ دے رہے تھے آپ کے ہاتھ سے عصا نبوی چھین کر توڑ دیا تھا.... اس کے جسم پر پھوڑا نکل آیا۔ زخم ناسور بن گیا اور اس میں کیڑے پڑ گئے اسی بیماری سے واصل جہنم ہوا"۔

(۴) شہادت عثمان صفحہ ۵۱' ۵۳ مولف شیر محمد گوندل ساکن چوٹ دھیراں ضلع گجرات' ناشر محمدی اکیڈمی مسجد توحید گنج منڈی بہاؤالدین آر آر پرنٹرز لاہور سن طباعت ۱۹۸۶ء

"پہلی گستاخی تو محمد بن ابی بکر نے کی مگر وہ باپ کا حوالہ سن کر شرمایا اور پیچھے ہٹا پھر بدمعاشوں کا ایک گروہ اندر آیا جن کا سرغنہ عبدالرحمٰن بن عدیس' کنانہ بن بشیر' عمرو بن حمق... تھے"۔ "اگرچہ کتب تاریخ میں محمد (بن بکرؓ) کا عثمانؓ کی داڑھی پکڑنا' پھر شرمانا اور واپس ہو جانا لکھا ہے تاہم جن تیرہ غنڈوں کو لے کر آیا تھا.... ان کے نام تاریخ میں محفوظ ہیں اور چھ نام ہم لکھ چکے ہیں۔ (۱) عبدالرحمٰن بن عدیس (۲) کنانہ بن بشیر (۳) عمرو بن حمق"۔

(۵) شیعہ کے ہزار سوال کا جواب صفحہ ۳۸۲' ۳۸۶ مولف مہر محمد میانوالی ساکن بن حافظ جی ضلع میانوالی ناشر مکتبہ عثمانیہ نور باوا بازار خراداں گوجرانوالہ سن طباعت ۱۹۸۶ء۔

متذکرہ بالا کتب میں جن صحابہ کرامؓ کو "لعین" "بدبخت" "ملعون" "غنڈے" اور "بدمعاش" ایسے توہین آمیز اور ناقابل برداشت الفاظ سے یاد کیا گیا ہے ان کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

# حضرت عمرو بن الحمق الخزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان کا شمار بڑے صحابہ کرام میں ہوتا ہے۔ انہوں نے حدیبیہ کے بعد نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت کی تھی رسول اللہؐ کی صحبت میں رہے اور آپ سے حدیثیں حفظ کیں، کوفہ شہر میں اقامت پذیر تھے اور پھر مصر میں تشریف لے گئے تھے۔ انہوں نے ایک مرتبہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پانی پلایا تھا تو آپ نے ان کے لئے یہ دعا فرمائی کہ اللھم متعہ بشبابہ اے بارالہا! عمرو بن الحمق کو اپنے شباب سے برخوردار فرما" چنانچہ ان کی عمر اسی (۸۰) برس کی تھی لیکن ان کی داڑھی میں ایک بال بھی سفید نہ تھا۔ ۵۱ ہجری میں معاویہ کے گورنر عبدالرحمٰن ابن عثمان الثقفی نے بحکم معاویہ ان کو موصل میں بے دردی سے شہید کردیا (تاریخ خلیفہ ابن خیاط صفحہ ۱۳۰ طبع مکہ مکرمہ) کتب تاریخ کی ورق گردانی کرنے سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ سب سے پہلا سر مسلمان کا جو کاٹ کے بھیجا گیا وہ حضرت عمرو بن الحمق الخزاعی رضی اللہ عنہ کا سر تھا جو معاویہ بن ابی سفیان کے پاس بھیجا گیا انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ جلد ۴ صفحہ ۲۱۷ طبع دار الشعب قاہرہ

(۲) الاصابہ فی تمییز الصحابہ جلد ۲ صفحہ ۵۳۲ طبع داراحیاء التراث العربی بیروت

(۳) تہذیب التہذیب جلد ۷ صفحہ ۲۳ طبع حیدر آباد دکن

(۴) تقریب التہذیب صفحہ ۳۹۰ طبع نولشکور لکھنؤ

(۵) الاستیعاب فی اسماء الاصحاب جلد ۲ صفحہ ۵۲۳ طبع داراحیاء التراث العربی بیروت

(۶) تجرید اسماء الصحابہ جلد ۱ صفحہ ۴۳۶ طبع حیدر آباد دکن

(۷) مجمع الزوائد جلد ۹ صفحہ ۴۰۵ طبع مکتبہ القدسی قاہرہ

(۸) البدایہ والنہایہ جلد ۸ صفحہ ۴۸۸ طبع مطبع السعادہ مصر
(۹) تذہیب الکمال لصفی الدین صفحہ ۲۸۸ طبع دارالمعرفہ بیروت
(۱۰) تاریخ الاسلام للذہبی جلد ۲ صفحہ ۲۳۴ طبع مکتبہ القدسی قاہرہ
(۱۱) کتاب المعارف لابن قتیبہ صفحہ ۱۲۷ طبع مکتبہ حسینیہ مصریہ مصر

محدثین کرام نے انہیں صرف صحابہ کی فہرست میں شامل ہی نہیں کیا بلکہ انہوں (حضرت عمرو بن الحمق الخزاعیؓ) نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو احادیث روایت کی ہیں ان احادیث کو بھی اپنی کتب میں درج کیا ہے۔ بطور نمونہ از خروارے چند احادیث درج کی جاتی ہیں۔

( ۱ ) عن جبیر ابن نفیر عن عمرو ابن الحمقؓ قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم اذ اراداللّٰہ بعبد خیرا استعملہ قیل ما استعملہ قال یفتح لہ عمل صالح بین یدی موتہ حتی یرضٰی عنہ ماحولہ

"جبیر ابن نفیر نے عمرو بن الحمقؓ سے روایت کی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ کرتے ہیں تو اسے استعمال کرتے ہیں۔ دریافت کیا گیا وہ کیسے؟ تو آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے کھولا جاتا ہے عمل صالح اس کی موت سے آگے یہاں تک کہ اس کا ماحول اس سے راضی ہو جاتا ہے"

(مسند الامام احمد جلد ۵ صفحہ ۲۲۴ طبع مطبعہ میمنیہ مصر)

علامہ جلال الدین سیوطی نے اس روایت کو "الجامع الصغیر" میں بحوالہ مسند امام احمد اور مستدرک علی الصحیحین للحاکم نقل فرما کر اس پر صحت کا حکم لگایا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں الجامع الصغیر جلد ۱ صفحہ ۱۷ طبع مصر۔

( ۲ ) عن رفاعہ ابن شداد قال حدثنا عمرو ابن الحمق قال سمعت

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم یقول من امن رجلا علی نفسہ ثم قتلہ اعطی لواء الغدر یوم القیامۃ

''رفاعہ ابن شداد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث سنائی عمرِو ابن الحمقؓ نے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے کسی مردِ کو امان دی اس کے نفس پر، پھر اسے قتل کر دیا تو قیامت کے دن اسے غدر کا جھنڈا دیا جائے گا''۔

○ اس حدیث کو امام احمد بن حنبلؒ نے تین سندوں کے ساتھ روایت کیا ہے۔

(مسند الامام احمد جلد ۵ صفحہ ۲۲۳ - ۲۲۴ طبع میمنیہ مصر)

○ اس حدیث کو امام ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

(سنن ابن ماجہ صفحہ ۱۹۷ مطبع مجتبائی دہلی)

○ اس حدیث کو امام ابو داؤد الطیالسی نے روایت کیا ہے۔

(مسند ابی داؤ الطیالسی الجز السادس صفحہ ۱۸۱ طبع حیدر آباد دکن)

○ اس حدیث کو امام بیہقی نے بھی روایت کیا ہے۔

(السنن الکبریٰ للبیہقی جلد ۹ صفحہ ۱۴۲-۱۴۳ طبع حیدر آباد دکن)

○ اس حدیث کو امام طبرانی نے بھی روایت کیا ہے۔

(المعجم الصغیر صفحہ ۱۲۱ مطبع انصاری دہلی)

○ اس روایت کو علامہ الہیثمی نے نقل کیا ہے۔

(موارد الظمان صفحہ ۴۰۵ طبع مکتبہ سلفیہ قاھرہ)

○ اس روایت کو حافظ علی متقی الہندی نے بحوالہ ابن عساکر نقل فرمایا ہے۔

(منتخب کنز العمال بر حاشیہ مسند الامام احمد جلد ۵ صفحہ ۲۴۹)

○ اس حدیث کو علامہ الہیثمی نے نقل فرما کر اس پر صحت کا حکم لگایا ہے چنانچہ لکھتے ہیں۔

"رواہ الطبرانی باسانید کثیرۃ و احدھا رجالہ ثقات"
(مجمع الزوائد جلد ۶ صفحہ ۲۸۵ طبع مکتبہ القدسی قاھرہ)

## حضرت عبدالرحمٰن بن عدیس البلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان کی کنیت ابو محمد تھی ان کے متعلق معاجم الصحابہؓ میں بایں طور لکھا ہے۔
صحب النبی صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم و سمع منہ و کان ممن بایع تحت الشجرۃ من الذین رضی اللّٰہ عنھم و رضوا عنہ
آپ اصحاب رسول اللہؐ میں سے تھے۔ حضورؐ سے احادیث سنیں اور انہیں بیعت رضوان میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا تھا اور ان صحابہؓ میں سے شمار کئے جاتے تھے جن پر خدا راضی ہو چکا ہے اور وہ خدا سے رضا مند ہیں۔
یہ بلوی خاندان کے چشم و چراغ ہیں انہی سے روایت ہے کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ
سیخرج ناس من امتی یقتلون بجبل الخلیل
"عنقریب میری امت کے کچھ لوگ (جہاد کے لئے) نکلیں گے اور وہ کوہ خلیل میں قتل کئے جائیں گے"
چنانچہ جب فساد پیدا ہوا تو حضرت عبدالرحمٰن بن عدیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ان جہاد کرنے والے لوگوں میں تھے جن کو معاویہ نے گرفتار کرکے شہر فلسطین میں ایک قید خانہ میں بند کر دیا تھا مگر آپ کسی طرح اس قید خانہ سے نکلنے میں کامیاب ہوگئے پھر ان کا تعاقب کرکے ان کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا جس وقت ان کو قتل کیا جانے لگا تو انہوں نے فرمایا و یحکٔ اتق اللّٰہ فی دمی فانی من اصحاب الشجرۃ خراب ہو تم، میرا خون کرنے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو میں اصحاب شجرہ میں سے ہوں۔

بہر کیف صحابیت کا لحاظ نہ کرتے ہوئے ان کو سن ۳۶ ہجری میں شہید کر دیا گیا۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

ملاحظہ فرمائیں

(۱) اسد الغابہ فی معرفتہ الصحابہ جلد ۳ صفحہ ۴۷۴ طبع دارالشعب قاھرہ

(۲) الاستیعاب فی اسماء الاصحاب جلد ۲ صفحہ ۴۱۱ طبع داراحیاء التراث العربی بیروت

(۳) الاصابہ فی تمییز الصحابہ جلد ۲ صفحہ ۴۱۱ طبع داراحیاء التراث العربی بیروت

## حضرت جہجاہ بن قیس غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ ان صحابہ میں سے ہیں جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت (رضوان) کی تھی (ممن بایع تحت الشجرہ) یعنی ان کو بیعت رضوان کا شرف بھی حاصل تھا۔

آپ اہل مدینہ میں سے ہیں ان سے عطاء ابن یسار اور سلیمان بن یسار دونوں نے روایت کی ہے اور نبی پاکؐ کے ہمراہ غزوہ مریسیع میں بھی شریک تھے جو قبیلہ خزاعہ کی شاخ بنی مصطلق کے ساتھ ہوا تھا' اس زمانے میں یہ حضرت عمر بن الخطاب کے اجیر تھے۔ انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ سے حدیثیں روایت کی ہیں جو حدیث کی کتابوں میں موجود ہیں ان میں سے ایک حدیث یہ بیان کی ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا۔

الکافر یاکل فی سبعة امعاء والمومن یاکل فی معی واحد

"کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے"

آپ حضرت عثمان کی وفات کے ایک سال بعد واصل بحق ہوئے - انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) اسد الغابہ فی معرفتہ الصحابہ جلد ۱ صفحہ ۳۶۵ طبع دارالشعب قاھرہ

(۲) الاستیعاب فی اسماء الاصحاب جلد ۲ صفحہ ۴۱۱ طبع دار احیاء التراث العربی بیروت
(۳) الاصابہ فی تمییز الصحابہ جلد ۱ صفحہ ۲۵۳ طبع دار احیاء التراث العربی بیروت
(۴) تجرید اسماء الصحابہ للذہبی جلد ۱ صفحہ ۹۹ طبع حیدر آباد دکن

## قارئین کرام!

دیکھا آپ نے صحابہ کرامؓ کی کھلی توہین اور تذلیل' اور بدقسمتی سے یہ قبیح اقدام ایک ایسے مخصوص گروہ کی جانب سے کیا گیا ہے جو دن رات بظاہر "عظمت صحابہؓ" اور "تقدس صحابہؓ" کے نعرے لگاتا رہتا ہے اس گروہ کو اپنے علاوہ دیگر تمام مسلمان ' صحابہ دشمن نظر آتے ہیں لیکن گذشتہ صفحات پر پیش کئے گئے مواد سے یہ بات کھل کر سامنے آگئی ہے کہ یہ مخصوص گروہ درحقیقت ناصبی نظریات اور عقائد کا پیروکار ہے اور اسے بس "اموی ذہنیت" کے تحفظ کے علاوہ اور کوئی کام نہیں یہ گروہ صرف اموی انحراف پسندی کے دفاع کے لئے کمربستہ رہتا ہے اور جہاں کہیں اس انحراف پسندی کی راہ میں کوئی رکاوٹ دیکھتا ہے تو وہاں فوراً اپنی زبان دراز کرنے سے دریغ نہیں کرتا خواہ اس دریدہ دھنی کا نشانہ بننے والے جلیل القدر اور بزرگ اصحاب رسولؐ ہی کیوں نہ ہوں' اس گروہ کی جانب سے "عظمت صحابہ" کی ساری کی ساری نعرے بازی محض بنو امیہ کی استبدادی اور سامراجی طرز سیاست کے تحفظ کی خاطر ہے ورنہ انہیں فی الحقیقت صحابہ کرامؓ سے نہ کوئی محبت ہے اور نہ کوئی عقیدت' اگر ایسا ہوتا تو یہ لوگ حضرت عمرو بن الحمق الخزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ' حضرت عبدالرحمٰن بن عدیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت جہجاہ بن قیس غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "لعین" "بدبخت" "ملعون" "بدمعاش" اور "غنڈے" ایسے گھٹیا اور توہین آمیز الفاظ سے یاد نہ کرتے۔

# مصادر وماخذ


(الف)

| نمبرشمار | کتاب | مصنف | طبع |
|---|---|---|---|
| ۱۔ | اسد الغابہ فی معرفہ الصحابہ | عزالدین ابن الاثیر الجزری | دارالشعب قاھرہ |
| ۲۔ | الاصابہ فی تمیزالصحابہ | احمد بن علی العسقلانی | داراحیاء التراث العربی بیروت |
| ۳۔ | الاستیعاب فی اسماء الاصحاب | یوسف بن عبدالبراندلسی | داراحیاء التراث العربی بیروت |

(ب)

| نمبرشمار | کتاب | مصنف | طبع |
|---|---|---|---|
| ۴۔ | البدایہ والنھایہ | لابن کثیر عمادالدین الدمشقی | مطبعہ السعادہ مصر |

(ت)

| نمبرشمار | کتاب | مصنف | طبع |
|---|---|---|---|
| ۵۔ | تاریخ الاسلام | شمس الدین ابی عبداللہ الذھی۔ | مکتبہ القدسی قاھرہ |
| ۶۔ | تاریخ خلیفہ ابن خیاط | ابو عمرو خلیفہ ابن خیاط البصری | مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ |
| ۷۔ | تجرید اسماء الصحابہ | شمس الدین ابی عبداللہ الذہبی | دائرہ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ۱۳۱۵ |
| ۸۔ | تقریب التہذیب | احمد بن علی ابن حجرالعسقلانی | مطبع منشی نول کشور لکھنؤ |
| ۹۔ | تہذیب التہذیب | احمد بن علی ابن حجرالعسقلانی | دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن |
| ۱۰۔ | تذھیب الکمال | صفی الدین | دارالمعرفہ بیروت |

(ج)

| نمبرشمار | کتاب | مصنف | طبع |
|---|---|---|---|
| ۱۱۔ | الجامع الصغیر | جلال الدین السیوطی | مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی مصر |

(س)

| نمبرشمار | کتاب | مصنف | طبع |
|---|---|---|---|
| ۱۲۔ | سنن ابن ماجہ | ابو عبداللہ محمد بن یزید ماجہ | مطبع مجتبائی دہلی |
| ۱۳۔ | السنن الکبریٰ | ابوبکر احمد بن حسین البیہقی | دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن |
| ۱۴۔ | سیدنا عثمان شخصیت و کردار | حکیم محمود احمد ظفر | کتب خانہ مجیدہ بیرون بوہڑگیٹ ملتان |

(ش)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵- | شہادت امام مظلوم ذوالنورین | نور الحسن شاہ بخاری | دارالتصنیف والاشاعت قدیر آباد ملتان |
| ۱۶- | شہادت عثمان | شیر محمد گوندل | محمدی اکیڈمی مسجد توحید گنج منڈی بہاؤالدین |
| ۱۷- | شیعہ کے ہزار سوال کا جواب | حافظ مہر محمد | مکتبہ عثمانیہ نور باوا بازار خراداں گوجرانوا |

(ع)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸- | عثمان ذی النورین | معراج الحق عثمانی | دارالاشاعت اردو بازار کراچی نمبرا |

(م)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹- | مجمع الزوائد | نورالدین علی بن ابی بکرالہیثمی | مکتبہ القدسی قاھرہ |
| ۲۰- | مسند امام احمد | احمد بن حنبل الشیبانی | مطبعہ میمنیہ مصر |
| ۲۱- | مسند ابی داؤ الطیالسی | سلیمان بن داؤد البصری | دائرہ المعارف حیدر آباد دکن |
| ۲۲- | المعارف | ابو محمد عبداللہ بن مسلم ابن قتیبہ الدینوری | مکتبہ حسینیہ مصریہ مصر |
| ۲۳- | المعجم الصغیر | ابوالقاسم سلیمان بن احمد الطبرانی | مطبع انصاری دہلی |
| ۲۴- | منتخب کنزالعمال | علی متقی الہندی | مطبعہ میمنیہ مصر |
| ۲۵- | مواردالظمان | نورالدین علی ابن ابی بکرالہیثمی | مکتبہ سلفیہ قاہرہ |